بیانیہ سولات اور جوابات

سوال نمبرا۔ فلاحی مملکت سے کیا مراد ہے؟ فلاحی مملکت کے اسلامی پہلو کیا ہیں؟
فلاحی مملکت کے فرائض بھی بیان کریں۔ (۲۰۱۲) (۲۰۱۳)

جواب: **فلاحی مملکت:**

فلاحی ریاست یا مملکت سے مراد ایک ایسی ریاست ہے جو جہالت، غربت، افلاس اور ناانصافی کا خاتمہ کرے۔ نیز شہریوں کے لیئے بنیادی سہولتیں مہیا کرے۔

لوگوں کے لیئے لباس اور رہائش کا معقول انتظام ہو اور ایسا معاشرتی ماحول برقرار رکھا جائے جس سے تمام شہریوں کو اپنی فطری صلاحیتیں اُجاگر کرنے کا موقع ملے۔

فلاحی مملکت کے فرائض:

فلاحی مملکت کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

i- **روزگار:**

فلاحی مملکتوں کا فرض یہ ہے کہ لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے لیئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے۔ بے روزگاری اور غربت کا خاتمہ کرے۔ بے روزگاری کی صورت میں بے روزگاری الاؤنس دے۔

ii- **تعلیم:**

فلاحی مملکت کا فرض ہے کہ تعلیم کو پہنچانے کی کوشش کرے۔ کہ ہر شہری بلاتخصیص اپنی اہلیت کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے۔ تعلیم کے دروزے کسی پر بند نہ ہوں۔

iii- **باہمی مشاورت:**

فلاحی مملکت کا یہ بھی فرض ہے کہ ریاست میں تمام سیاسی فیصلے باہمی مشاورت کے ذریعے کیئے جاتے ہیں۔

iv- **یکساں مواقع:**

لوگوں کو ضروریات پوری کرنے کے یکساں مواقع فراہم کیئے جاتے ہیں۔

v- **معاشی منصوبہ بندی:**

معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے فلاحی ریاست معیشت کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتی ہے جس سے تمام طبقات کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔

vi- **عدل وانصاف:**

ہر فرد کو فوری اور سستے انصاف کی فراہمی فلاحی ریاست کا اہم فرض ہے۔

-vii دولت کی منصفانہ تقسیم:

فلاحی ریاست دولت کی اجارہ داری چند ہاتھوں میں ہونے کی مخالفت کرتی ہے۔دولت کے ارتکاز کو زکوٰۃ کا نظام قائم کر کے ختم کیا۔

-viii امن وامان:

پولیس جرائم پر جب قابو پانے میں ناکام ہو جاتی ہے اور امن وامان کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں تو فلاحی ریاست کا فرض ہے کہ امن وامان کی فراہمی یقینی بنائے۔

-ix صحت اور صفائی:

فلاحی مملکت کا فرض ہے کہ تمام شہریوں کے صفائی اور حفظانِ صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔

اسلامی فلاحی مملکت:

اسلام نے ۱۴۰۰ سال قبل اسلامی فلاحی مملکت کا تصور پیش کیا۔اسلامی فلاحی ریاست کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

-i حاکمیت اعلیٰ:

اسلامی فلاحی ریاست میں حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ریاست لوگوں کے جان ومال اور عزت کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔انصاف کی فراہمی سب کے لیئے یقینی ہے۔لوگوں کی برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

-ii اسلامی فلاحی ریاست کا سربراہ:

اسلامی فلاحی ریاست کا سربراہ اللہ سے ڈرنے والا نیک انسان ہونا چاہیئے۔جس کا پختہ ایمان ہو کہ وہ صرف اللہ کو جوابدہ ہے۔

-iii لوگوں کی بہبود:

اسلامی ریاست کے سربراہ کو لوگوں کی فلاح وبہبود کے لیئے بھرپور اقدامات کرنے چاہئیں۔

-iv جواب دہی:

اسلامی ریاست کا سربراہ لوگوں کے آگے بھی جوابدہ ہے۔کوئی شخص بھی قانون سے بالاتر نہیں۔

-v مساوات:

مختصراً اسلامی فلاحی ریاست کا تصور دراصل مساوات قائم رکھنے کے مترادف ہے۔

سوال نمبر۲۔ پاکستان کے اہم قومی مقاصد بیان کریں۔ (۲۰۱۳)

جواب: پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جو اسلام کے نظریے پر معرض وجود میں آیا ہے۔اس کے اہم قومی مقاصد درج ذیل ہیں۔

-i اسلامی مملکت کا قیام:

پاکستان کا سب سے اہم قومی مقصد اسلام کے اصولوں پر مبنی معاشرے کا قیام ہے۔جہاں اسلامی تعلیمات اور اصولوں کے مطابق زندگی گزاری جاسکے۔اس لیے یہ ہر پاکستانی کا فرض ہے کہ ایسی تمام کوششوں اور کاوشوں میں شریک ہوں۔جن کا مقصد ایسا ماحول پیدا کرنا ہو جس میں لوگ انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر اپنی زندگیاں اسلامی اصولوں کے مطابق بسر کرسکیں۔

ii- **جہالت اور غربت کا خاتمہ:**

پاکستان کا اہم مقصد تمام افراد کو ترقی کے یکساں مواقع مہیا کرنا اور جہالت غربت اور بیروزگاری جیسی علتوں کا خاتمہ ہے۔ مساوات، سماجی انصاف، باہمی عزت واحترام اور تعاون کے اصولوں پر مبنی ایک اسلامی معاشرے کا قیام بھی ہمارا قومی مقصد ہے۔

iii- **ملکی سالمیت:**

پاکستان کے قومی مقاصد میں اپنے وطن کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنا بھی شامل ہے۔ قومی تشخص اور آزادی کا تحفظ بھی ہمارا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

iv- **وسائل کی دستیابی:**

لوگوں میں پاکستانی ہونے کا جذبہ ابھارنا اور اپنے وسائل پر بھروسہ کرنے کے قابل بنانا بھی اہم قومی مقصد ہے۔ پاکستان کو معاشی اور اقتصادی طور پر خودکفیل بنایا جائے۔ اسکے لیے قومی سطح پر مسلسل کوششوں اور کاوشوں کی ضرورت ہے کہ سخت محنت کی جائے۔

v- **ہمسایہ مسلم ممالک:**

تمام اسلامی مملکتوں سے دوستانہ مراسم وروابط برقرار رکھنا پاکستان کا نہایت اہم قومی مقصد ہے۔ تاکہ مسلم اُمّہ کے مفادات سے متعلق معاملات پر یکساں طرزِ عمل اختیار کیا جاسکے۔

vi- **امن کے اقدامات:**

پوری دنیا میں امن وامان کی خیرخواہی اور رنگ ونسل کے امتیاز سے بالاتر ہوکر اقدامات کرنا بھی پاکستان کا قومی مقصد ہے۔

vii- **فلاحی مملکت کے لیئے کوششیں:**

پاکستان کا اہم قومی مقصد اس ملک کو مکمل فلاحی مملکت میں تبدیل کرنا ہے۔ ہمارے سوائل محدود ہیں پاکستان کو فلاحی ریاست بنانے میں واحد رکاوٹ یہ ہے کہ اس کے سوائل بہت کم ہیں اس لیے اضافہ شرح خواندگی سائنسی اور ٹیکنیکل تعلیم کے فروغ اور صنعتی پیداوار کو بڑھا کر اپنے وسائل کو فروغ دینا ہے۔

سوال نمبر۳۔ وہ کونسی مثبت تعمیری کوششیں ہیں جن کی بدولت پاکستان صحیح معنوں میں فلاحی مملکت بن سکتا ہے؟

جواب: ترقی پسند اقوام اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے خودانحصاری کی راہ پر گامزن رہنے کی بھرپور کوششیں کرتی ہیں۔ پاکستان کو اصلی فلاحی مملکت بنانا چند دنوں کا کام نہیں۔ اس کے لیئے مسلسل مثبت تعمیری کوششوں کی ضرورت ہے۔

i- **قومی مقاصد سے آگاہی:**

قومی مقاصد سے مکمل آگاہی ہی قومی مفاد کے مطابق ترقی کو تیز تر بنانے میں کارگر ثابت ہوسکتی ہے۔

ii- **محنت کی عظمت:**

لوگوں کو محنت کی عظمت سے مکمل آگاہی ضروری ہے۔ نوجوانوں نسل میں یہ سوچ پروان چڑھانا کہ محنت سے ہی ترقی حاصل کی جاتی ہے نہایت ضروری قدم ہے۔ کہ خود وقف کیے بغیر اور سخت محنت کے بغیر ترقی و

iii- **تعلیم:**

عام تعلیم ترقی کی راہ میں اتنی مددگار ثابت نہیں ہوتی جتنی کہ سائنس کی تعلیم اور تیکنیکی تعلیم۔

iv- **رہنمائی اور حوصلہ افزائی:**

مختلف ادارے جو معیشت کو بہتر بنانے میں مددگار ہیں ان کی مستقل رہنمائی اور حوصلہ افزائی نہایت ضروری ہے۔

v- **فلاحی پروگرام:**

ملک میں کچھ فلاحی پروگرام بھی متعارف کروائے گئے ہیں یہ بھی ترقی کی جانب اہم قدم ہے۔ ان میں سے کچھ ادارے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ خواتین کے انڈسٹریل ہوم۔

۲۔ صحت کے مراکز۔

۳۔ گونگے بہرے افراد کے تعلیمی ادارے۔

۴۔ معذور افراد کے لیئے تربیتی ادارے۔

۵۔ عام لوگوں کے لیئے تفریحی مقامات۔

۶۔ انسداد گداگری کے مراکز۔

اختتامیہ:

اگر ایسے اقدامات ہوتے رہیں تو کچھ شک نہیں کہ پاکستان ایک فلاحی ریاست اور خود انحصار ملک میں تبدیل ہو جائے گا۔

سوال نمبر۴۔ خوراک میں خود کفالت کیوں ضروری ہے۔؟

جواب: تعارف:

خوراک انسان کی اہم ضرورت ہے۔ خوراک کی کمی خراب صحت اور پیداواری صلاحیتوں میں کمی کا موجب بنتی ہے۔ خود کفالت زرِمبادلہ کمانے کے لیئے نہایت ضروری ہے۔

خوراک کی خود کفالت کی اہمیت:

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی زیادہ تر آبادی زراعت کے پیشے سے منسلک ہے۔ یہ ملکی آمدنی میں بھی اضافے کا باعث ہے۔ زرعی ترقی نہ صرف خوراک کی خود کفالت کا باعث ہے بلکہ اس سے صنعتوں کو بھی فروغ حاصل ہوتا ہے۔ زرعی پیداوار بڑھانے سے درج ذیل فوائد حاصل کیئے جاسکتے ہیں۔

فوائد:

۱۔ درآمدات پر لگایا جانے والا زرِمبادلہ بچایا جاسکتا ہے۔

۲۔ مزید صنعتکاری کی جاسکتی ہے۔

۳۔ قرضے کم کیئے جاسکتے ہیں۔

۴۔ لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ کر کے معیارِ زندگی بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

۵۔ تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

۶۔ لوگوں کو روزگار مہیا کر کے غربت و افلاس کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

پاکستانی حکومت بیان کردہ فوائد حاصل کرنے کے لیئے زراعت کے شعبے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔اس ضمن میں درج ذیل اقدامات کیئے گئے ہیں۔

زراعت کی بہتری کے اقدامات:

i- زرعی اصطلاحات:

زرعی اصطلاحات نافذ کر کے چھوٹے کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔

ii- فنڈ کی فراہمی:

بڑے فنڈز زراعت کی ترقی کے لیئے مختص کیئے گئے ہیں۔

iii- آبپاشی کے نظام میں بہتری:

آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کی بھرپور کوششیں کی گئی ہیں۔

iv- سیم وتھور سے نجات:

سیم وتھور کے مسائل سے نبٹنے کی بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں۔

v- بینک اور سوسائٹی:

قرضوں کے لیئے بینک اور سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

vi- زرعی ادارے:

زرعی مسائل کے حل کے لیئے متعدد زرعی ادارے بنائے گئے ہیں۔

vii- سہولیات:

حکومت کی طرف سے کھاد، ادویات، ٹریکٹر وغیرہ خریدنے کی سہولیات بھی مہیا کی گئی ہیں۔

اختتامیہ:

ان تمام اقدامات کی بدولت پاکستان کپاس، گندم، چینی، اور کھاد میں خود کفالت حاصل کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔

سوال نمبر ۵۔ تعلیم کے فروغ کے لیئے ہماری حکومت نے کیا اقدامات کیئے ہیں؟

جواب: **تعارف:**

تعلیم افراد کا بنیادی حق ہے اور اسلامی تعلیمات کا بھی اہم حصہ ہے۔ UN کے منشور میں بھی تعلیم کو فرد کا بنیادی حق قرار دیا گیا ہے۔ ایک خاص سطح تک تعلیم کو سب کے لیئے مفت اور قابل حصول بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت پاکستان نے اس حوالے سے مندرجہ ذیل اقدامات کیئے جائیں۔

i- تعلیمی اصلاحات:

تعلیمی اصلاحات (ESR) ایجوکیشن سیکٹر ریفارم نافذ کی گئی ہیں۔ یہ ہر شہری کے لیئے حصول تعلیم کو ممکن بناتی ہے۔

ii- اسلامیات اور مطالعہ پاکستان:

اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

iii- تعلیم کا کاروبار:

تعلیم کو کاروبار بنانے سے روکنے کے لیئے اقدامات کیئے جا رہے ہیں۔

iv- اساتذہ کی خدمات:

اساتذہ کی خدمات کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

v- آگاہی:

ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے تعلیم کی اہمیت کو لوگوں میں اُجاگر کرنے کی بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔

vi- تعلیم سب کے لیئے:

(EFA) ایجوکیشن فار آل کے نام سے پورے ملک میں غیر رسمی تعلیم کو عام کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

vii- پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ:

پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ پروگرام بھی متعارف کروایا گیا ہے۔ جس کے ذریعے NGO اور CBO بنائی گئی ہیں جو تعلیم کے فروغ کے لیئے کام کرتی ہیں۔ (NGO - Non Governmental Organization)

(CBO - Community Based Organization)

viii- ایجوکیشن فاؤنڈیشن:

تمام صوبوں میں تعلیمی فاؤنڈیشن بھی قائم کی گئی ہیں تا کہ پرائیوٹ اداروں کو تعلیم کے فروغ کے لیئے معاشی مدد حاصل ہو سکے۔

اختتامیہ:

پاکستان تعلیم کے فروغ کے لیئے تمام اقدامات کر رہا ہے۔

سوال نمبر ۶۔ دنیا میں امن کیوں ضروری ہے؟ عالمی بھائی چارے اور امن پر تین جملے لکھئے۔ (۲۰۱۳)

جواب: دنیا میں درج ذیل وجوہات کی بناء پر امن ضروری ہے۔

۱۔ دنیا ایک گلوبل ویلیج بن چکی ہے۔

۲۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی بدولت فاصلے مٹ گئے ہیں۔

۳۔ انسان خلا پر بھی پہنچ گیا ہے۔

۴۔ دنیا کی اقوام کے مسائل مشترک ہیں۔

ان وجوہات کی بناء پر ظاہر ہے کہ اقوام کو ایک دوسرے کے قریب آنا ضروری ہے۔ ایک خطے کے حالات و واقعات دوسرے خطے کے حالات و واقعات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر ایک ملک مصائب، قحط اور تباہی کا سامنا کرتا ہے تو دوسرے ممالک اس کی فوری امداد کرتے ہیں یہی وقت کی ضرورت بھی ہے۔

پاکستان اور امن:

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے۔ اس نے ہمیشہ دوسرے ممالک کے ساتھ دوستانہ روابط قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ پاکستان اسلام کی امن پسندی پر یقین رکھتا ہے۔ یہ لازم ہے کہ تمام مسائل کا امن پسندانہ حل نکالا جائے اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ عالمی بھائی چارے اور امن کے ذریعے اقوام عالم کے مابین محبت و یگانگت کی فضا پیدا ہوگی۔

سوال نمبر ۷۔ وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم کے لیئے حکومت پاکستان نے کیا اقدامات کیئے ہیں؟

جواب: جب وسائل محدود ہوں اور وسائل کا منصفانہ اور مساوی تقسیم ممکن نہ ہو تو فلاحی مملکت کا قیام عمل میں نہیں لایا جاسکتا۔ فلاحی مملکت کا قیام اسی وقت ممکن ہے جب معاشرے سے تمام برائیوں کا خاتمہ کیا جاسکے اور طبقاتی فرق کو مٹایا جائے۔

حکومتی اقدامات:

۱۔ پیداوار اور وسائل کے درمیان توازن پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ذرائع آمدورفت بھی بہتر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

۲۔ تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے ادارے قائم کیئے جارہے ہیں۔

۳۔ وظیفے کا نظام طالبعلموں کے لیئے رائج کیا جارہا ہے۔

۴۔ صنعتوں کو ترقی دی جارہی ہے تاکہ روزگار کے مواقع حاصل ہوسکیں۔

۵۔ کاٹیج انڈسٹری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔

۶۔ سہولیات میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ تاکہ زرعی پیداوار بہتر ہو۔

۷۔ گیس اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات دیہاتوں میں پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

۸۔ نج کاری کے عمل کے ذریعے قومی ترقی کو بہتر بنایا جارہا ہے۔

۹۔ لیبر قوانین میں بہتری لائی جارہی ہے۔

سوال نمبر ۸۔ فلاحی مملکت میں افراد کے کردار پر بحث کریں۔ (۲۰۱۱) (۲۰۰۸)

جواب: **تعارف:**

فلاحی مملکت لوگوں کو تمام بنیادی سہولتیں مہیا کرنے کی ذمہ دار ہے۔ مگر اس کے بدلے میں افراد کو بھی اپنے فرائض سرانجام دینے چاہئیں۔

فلاحی مملکت میں فرد کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

وفاداری:

افراد کو ریاست سے وفادار ہونا چاہیئے۔ اور اس کی خاطر کسی بھی قسم کی قربانی کے لیئے تیار رہنا چاہیئے۔

دوسروں کے حقوق کا احترام:

اسے دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا چاہیئے۔ خاص طور پر اپنے ہم وطنوں کے حقوق کا خیال رکھے۔

سہولیات کا ناجائز فائدہ:

اسے گیس اور بجلی جیسی سہولتوں کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہیئے۔

سرگرمیوں میں حصہ:

افراد کی فلاحی مملکت کی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیئے۔

صفائی:

اسے صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ ماحول کا پاک صاف رکھے اور آلودگی پیدا کرنے والے امور سے بچے

سرکاری واجبات:

شہریوں کا فرض ہے کہ تمام سرکاری واجبات وقت پر ادا کرے۔ باقاعدگی سے ٹیکس ادا کرے۔

تعلیمی سرگرمیاں:

شہریوں کو تعلیم و ہنر حاصل کر کے معاشرے کا کارآمد شہری بننا چاہیئے۔

معاشرتی برائیاں:

شہریوں کو حکومت کے ساتھ مل کر معاشرتی برائیوں کا خاتمہ کرنا چاہیئے۔

اختتامیہ:

اگر شہری اپنی ذمہ داریاں مکمل طور سے نبھائیں تو ایک فلاحی اسلامی ریاست قائم ہوسکتی ہے۔